36832 ـ ليلۃ القدر كب ہوتی ہے اورہم كيا كريں ؟

سوال

ليلۃ القدر ميں كيا جائے ، كيا اس كا احياء نماز ميں ہے كہ قرآت قرآن مجيد اورسيرت النبی پڑھنے اوروعظ وتبليغ كرنے اورمسجد ميں جلسہ كرنے سے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول :

نبی مكرم صلی اللہ عليہ وسلم رمضان كے آخری عشرہ ميں بہت زيادہ عبادت كيا كرتے تھے ، اس ميں نماز ، اورقرات قرآن اوردعا وغيرہ جيسے اعمال بہت ہی زيادہ بجالاتے تھے ۔

امام بخاری اورمسلم رحمہم اللہ نے اپنی كتاب ميں عائشۃ رضي اللہ تعالی عنہا سے بيان كيا ہے كہ :

(جب رمضان كا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی اكرم صلی اللہ عليہ وسلم رات كوبيدار ہوتے اوراپنے گھروالوں كو بھی بيدار كرتے اوركمر كس ليتے تھے)

اورمسند احمد اورمسلم شريف ميں ہے كہ :

(رمضان كے آخری عشرہ ميں نبی صلی اللہ عليہ وسلم اتنی زيادہ كوشش كيا كرتے تھے جوكسی اورايام ميں نہيں كرتے تھے) ۔

دوم :

نبی اكرم صلی اللہ عليہ وسلم نے ليلۃ القدر ميں اجروثواب حاصل كرنے كے ليے قيام كرنے پر ابھارا كرتے تھے ۔

ابوھريرہ رضي اللہ تعالی عنہ بيان كرتے ہيں كہ نبی اكرم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(جوبھی ليلۃ القدر ميں ايمان كے ساتھ اجروثواب كی نيت سے قيام كرے اس كے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہيں

) متفق علیہ ۔

یہ حدیث لیلۃ القدر میں قیام کی مشروعیت پر دلالت کررہی ہے ۔

سوم :

لیلۃ القدر میں سب سے بہتر اوراچھی دعا وہی ہے جو نبی مکرم صلی اللہ علیہ نے سکھائي ہے ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائيں کہ اگر مجھے لیلۃ القدر کا علم ہوجائے تومجھے اس میں کیا کہنا چاہیئے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم یہ کہنا : اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اورمعاف کرنا پسند فرماتا ہے لھذا مجھے معاف کردے ۔

چہارم :

رہا مسئلہ رمضان میں لیلۃ القدر کی تخصیص اورتحدید کا تویہ دلیل کا محتاج ہے جس میں اس کی تحدید کی گئي ہو ، لیکن یہ ہے کہ رمضان کا آخری عشرہ میں اورپھر اس کے تاک راتوں اورستائسویں رات بھی ہوسکتی ہے اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں ، ایک حدیث میں ہے کہ اسے آخری دس دنوں میں تلاش کرو ، لھذا اس کی تحدید نہیں ہوسکتی اتنا ہے کہ یہ آخری دس دنوں میں ہی گھومتی رہتی ہے ۔

پنجم :

بدعت تورمضان کے علاوہ کسی اورمہینہ میں جائز نہیں توپھر رمضان کے مبارک ایام میں یہ کیسے جائز ہوسکتی ہے ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئي نئی چيز پیدا کرلی جس پر ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے)

اورایک روایت میں کچھ اس طرح ہے :

(جس نے بھی کوئي ایسا عمل کیا جس پرہمارا حکم نہ ہو وہ مردود ہے)

توآج کل جورمضان کی بعض راتوں میں محفلیں منعقد کی جاتی ہیں ہمیں تو اس کی کوئي دلیل نہیں ملتی ، اورسب سے بہتر اوراچھا و احسن طریقہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اورسنت ہی ہے اورسب سے برا طریقہ بدعات کی ایجاد اوراس پرعمل ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی صحیح اعمال کی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .